سوال

(94) نماز میں سستی کرنے والے کے ساتھ رہنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز میں سستی کرنے والے کے ساتھ رہنے کا کیا حکم ہے؟ (فہد۔ع۔ع۔الریاض)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز میں سستی کرنے والے اوراسی طرح دوسرے کافروں کے ساتھ رہنا جائز نہیں۔ کیونکہ ترک کفر ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا ہے:

((بَیْنَ الرَّجُلِ وَبَیْنَ الْکُفْرِ وَالشِّرکِ تَرْکُ الصَّلَاۃ))

''نماز چھوڑنے سے آدمی کا کفر وشرک سے فاصلہ ختم ہوجاتا ہے۔''

اس حدیث کو مسلم نے اپنی صحیح میں نکالا ہے۔ نیز آپ ﷺ نے فرمایا:

((الْعَهْدُ الَّذِی بَیْنَنَا وَبَیْنَهُمُ الصَّلَاۃ، فَمَنْ تَرَکَهَا فَقَدْ کَفَرَ))

ہمارے اوران کے درمیان جو عہد ہے، وہ نماز ہے، جس نے اسے چھوڑدیا، اس نے کفر کیا۔''

اس حدیث کو احمد، ابوداؤد، ترمذی، نسائی اورابن ماجہ نے صحیح اسناد کے ساتھ نکالا ہے۔ ان کے علاوہ اور بھی کئی دلائل ہیں جو اس بات پر دلالت کرتے ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ